آپریشن ساگر بندھو کے تحت سمندری طوفان ڈِتوا کے بعد سری لنکا کو ہنگامی انسانی امداد اور آفات سے نمٹنے (HADR) میں تعاون کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھا گیا ہے

09 دسمبر 2025

بھارت نے تباہ کن سمندری طوفان ڈِتوا کے فوری بعدسری لنکا کو فوری انسانی امداد اور آفات سے نمٹنے (HADR) کے لیے تعاون فراہم کرنے کے مقصد کے تحت بطور اولین مددگار، 28 نومبر 2025 کو آپریشن ساگر بندھو کا آغاز کیا تھا.

2. بھارت کی ’’نیبرہُڈ فرسٹ‘‘ پالیسی اور وژن مہاساگر (MAHASAGAR) کی رہنمائی میں، بھارت اس مشکل وقت میں سری لنکا کے عوام کے ساتھ ثابت قدمی سے کھڑا ہے. سری لنکائی حکام کی ہم آہنگی میں کام کرتے ہوئے، بھارت پورے سری لنکا میں حیات بخش اشیاء، ضروری امدادی سامان، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر تعاون، اور ابتدائی بحالی کی اہم صلاحیتیں فراہم کر رہا ہے، جن میں وہ علاقے بھی شامل ہیں جو شدید متاثر ہوئے تھے اور جہاں تک رسائی ممکن نہیں ہو پا رہی تھی. اس مہم کو ہنگامی امدادی اشیاء فضائی اور بحری راستوں کے ذریعے فوری طور پر روانہ کرتے ہوئے، متعدد خصوصی تلاش اور بچاؤ یونٹس، طبی اور انجینئرنگ آلات و ٹیموں بشمول بھِشم کیوبز اور بیلی برج نظام کی تیزی سے تعیناتی، اور بھارتی فوج کے فیلڈ اسپتال قائم کرتے ہوئے انجام دیا گیا.

3. چونکہ آپریشن ساگر بندھو تاحال جاری ہے، اس لیے اب تک انجام دیے گئے انسانی امداد اور آفات سے نمٹنے (HADR) کے کام کی چند نمایاں جھلکیاں درج ذیل ہیں:

راحت رسانی اشیاء کی ترسیل

• طوفال ڈِتوا کے پہلے تین دنوں کے دوران 53 ٹن ہنگامی امدادی سامان پہنچایا گیا اور متعدد خصوصی سرچ اینڈ ریسکیو یونٹ اور طبی ٹیمیں تعینات کی گئیں.

• 28 نومبر 2025 کو بھارتی بحریہ کے جہاز آئی این ایس وِکرانت اور آئی این ایس اُدیے گیری سے 9.5 ٹن ہنگامی خشک راشن کولمبو میں سری لنکائی حکام کے حوالے کیا گیا.

• 29 نومبر اور 30 نومبر 2025 کو بھارتی فضائیہ کے تین طیارے—دو C130J اور ایک آئی ایل 76—کے ذریعے مزید 31.5 ٹن امدادی سامان روانہ کیا گیا، جس میں خیمے، ترپالیں، کمبل، حفظانِ صحت کی کِٹس وغیرہ شامل تھیں؛ اس کے علاوہ اعلیٰ ترجیحی طبی HADR سامان بھی بھیجا گیا، جن میں دو بھِشم ماڈیولر ٹراما کیوبز، 4 ٹن سے زائد ضروری ادویات اور طبی اشیاء، ٹراما ماہرین اور ایمرجنسی معالجین پر مشتمل آروگیہ میتری ٹیم،

اور بھارت کی ایلیٹ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (NDRF) کی دو خصوصی اربن سرچ اینڈ ریسکیو (USAR) ٹیمیں شامل تھیں.

• 01 دسمبر 2025 کو آئی این ایس سُکنیا کے ذریعے مزید 12 ٹن ضروری امدادی اشیاء ترینکومالی پہنچائی گئیں.

• 02 دسمبر 2025 کو بھارتی فضائیہ کے C-17 گلوب ماسٹر طیارے نے ایک ماڈیولر بھارتی فوجی فیلڈ اسپتال فضائی راستے سے منتقل کیا، جس میں ایمبولینسز، ٹراما کیئر یونٹس، آپریشن تھیٹرز اور 73 اہلکار شامل تھے، تاکہ فوری طبی ضروریات کی معاونت کی جا سکے. 500 موبائل پانی صاف کرنے والے یونٹس بھی روانہ کیے گئے.

• 06 دسمبر 2025 کو حکومتِ ہند نے سری لنکا کے لیے بھارتی بحریہ کے ذریعے تمل ناڈو کی ریاستی حکومت سے مجموعی طور پر 997 ٹن خشک راشن اور دیگر امدادی سامان کی سمندری ترسیل کو ممکن بنایا. تین بھارتی بحریہ کے لینڈنگ کرافٹ یوٹیلیٹی جہاز، آئی این ایس L51، آئی این ایس L54، اور آئی این ایس L57، نے توتیکورین سے 352 ٹن امدادی سامان لے کر روانہ کیا، جو 07 دسمبر 2025 کو کولمبو پہنچا. آئی این ایس گھڑیال چنئی سے 645 ٹن امدادی سامان لے کر گیا، جو 08 دسمبر 2025 کو ترنکومالی پہنچا.

زندگیاں بچانا

• ہندوستان پہلا ملک تھا جس نے سری لنکا میں آفات سے نمٹنے والے تربیت یافتہ افراد کو تعینات کیا، جس نے اس بات کو یقینی بنایا کہ خصوصی ٹیمیں طوفان ڈٹواہ کے پہلے 24 گھنٹوں کے اندر پہنچ جائیں، جب سرچ اور ریسکیو کی کوششوں کی سب سے زیادہ ضرورت تھی. اب تک 450 سے زائد افراد کو بچایا گیا ہے اور ان کی مدد کی جا چکی ہے.

• 29 نومبر 2025 کی صبح سویرے، بھارتی فضائیہ کے IL-76 طیارے نے بھارت کی ممتاز نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی دو خصوصی ٹیمیں کولمبو پہنچائیں. این ڈی آر ایف کی ٹیمیں، جن میں 80 اہلکار اور ایک K9 سرچ اینڈ ریسکیو یونٹ شامل ہیں، نے سری لنکا کے حکام کے ساتھ مل کر کام کیا اور انہیں طوفان سے بدترین متاثرہ علاقوں میں تعینات کیا گیا، جن میں بدولہ، کوچچیکاڈے، پٹّالم، کولمبو اور گمپاہا شامل ہیں. NDRF’ کے آپریشنز میں ڈوبے ہوئے محلے میں داخل ہونا، پھنسے ہوئے گھرانوں تک پہنچنا، متاثرہ عمارتوں میں پھنسے لوگوں کی مدد کرنا، ہلاک شدگان کے لاشیں نکالنا، امدادی سامان تقسیم کرنا اور جہاں ضرورت ہو فوری پیرامیڈیکل امداد فراہم کرنا شامل تھے. ٹیموں نے پانی کی خطرناک صورتحال، خراب راستوں اور غیر مستحکم زمین کے باوجود ہر امدادی کال کا فوری جواب دیا.

• آپریشن ساگر بندھو کے پہلے دو دنوں میں آئی این ایس وِکرانت سے دو چیتک ہیلی کاپٹر تعینات کیے گئے. اس کے بعد ایک ہفتے سے زیادہ عرصے تک دو آئی اے ایف ایم آئی-17 وی5 ہیلی کاپٹروں کو مسلسل روزانہ کارروائیوں کے لیے تعینات کیا گیا. دونوں اقسام کے ہیلی کاپٹروں نے تیز رفتار ریسکیو آپریشنز کے لیے سری لنکا کی فضائیہ کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر کام کیا، تاکہ حاملہ خواتین، شیر خوار بچوں، معذور افراد اور کمیونٹی کے دیگر کمزور افراد کی مدد کی جا سکے؛ شدید زخمی افراد کو ہوائی راستے سے منتقل کیا جا سکے؛ سری لنکا کی فوج کے اہلکاروں کو لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ علاقوں تک پہنچایا جا سکے؛ اور دور دراز اور ناقابل رسائی علاقوں میں امدادی سامان تقسیم کیا جا سکے. سری لنکا میں آئی اے ایف کے Mi-17 ایچ اے ڈی آر آپریشنز جاری ہیں.

• آروگیا میتری ٹیم نے فوری طور پر درکار امداد فراہم کرنے کے لیے بھیشم کیوبز تعینات کرکے کئی دنوں تک میڈیکل یونٹ چلایا اور ساتھ ہی کٹونائیکے میں سری لنکا کی فضائیہ کے طبی افسران کی موقع پر تربیت بھی کی، جس سے بھیشم کیوبز کو دیگر متاثرہ علاقوں میں مزید تعینات کرنا ممکن ہوا.

• بدولا ضلع کے مہیانگنایا میں قائم کیے گئے بھارتی فوج کے فیلڈ اسپتال نے 08 دسمبر 2025 تک 3388 افراد کا علاج کیا ہے، جس میں سرجریز بھی شامل ہیں. فیلڈ اسپتال بدستور تعینات ہے.

کنیکٹیویٹی کو بحال کرنا

• 03 دسمبر اور 09 دسمبر 2025 کے درمیان، چار ماڈیولر بیلی برج سسٹمز بھارتی فوج کے انجینیئرز کی خصوصی ٹیموں کے ساتھ، سری لنکا میں تعیناتی کے لیے آئی اے ایف کے چار سی-17 گلوب ماسٹر طیاروں کے ذریعے فضائی راستے سے منتقل کیے گئے.

• یہ تیزی سے نصب ہونے والے پل کے ڈھانچے اہم رابطوں کی بحالی کو ممکن بنائیں گے، جس سے لینڈ سلائیڈ اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امداد کی فراہمی کے لیے رسائی بہتر ہو جائے گی.

4. آپریشن ساگر بندھو لوگوں – کے درمیان گہرے جذباتی رشتوں اور بھارت اور سری لنکا کی حکومتوں – کے درمیان قابل اعتماد شراکت داری کا ثبوت ہے. بھارت بدستور سری لنکا کے حکام کے ساتھ جاری آپریشن ساگر بندھو میں کام کرنے کا مکمل عزم رکھتا ہے تاکہ جلد از جلد بحالی، دوبارہ آبادکاری اور تعمیر نو کو یقینی بنایا جا سکے.

نئی دہلی

09 دسمبر 2025